ایک محبّت جو بدل دیتی ہے

26 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

محبّت ہونے سے سب کچھ بدل جاتا ہے! جب ایک نوجوان خاتون اپنی یونیورسٹی کے انگریزی ادب کے کورس کے لیے ایک بڑی کتاب پڑھ رہی تھی، تو اُسے پڑھنے میں اکتاہٹ محسوس ہو رہی تھی جس پر بمشکل توجہ مرکوز رکھ سکتی تھی۔ لیکن پھر اُس کی ملاقات یونیورسٹی کے احاطہ میں ایک خوبصورت نوجوان پروفیسر سے ہوئی، اور وہ جلدی سے ایک دُوسرے کی محبّت میں گرفتار ہو گئے۔ جلد ہی اُسے احساس ہوا کہ اُس کا محبوب اُسی کتاب کا مصنف ہے جسے پڑھنے کی اُس نے جدوجہد کی تھی۔ اُس رات وہ جاگتی رہی اور پوری کتاب ہڑپ کر گئی، یہ کہتے ہوئے، "یہ سب سے بہترین کتاب ہے جو میں نے پڑھی!" اُس کے نقطہ نظر کو کس چیز نے بدلا؟ محبّت نے کیا۔ اسی طرح آج کل بہت سے لوگ صحیفوں کو غیر دلچسپ، غیر دلکش اور یہاں تک کہ اُنہیں اجیرن سمجھتے ہیں۔ لیکن جب آپ کو اُس کے مصنف سے محبّت ہو جاتی ہے تو یہ سب بدل جاتا ہے۔ دیکھیں یہ مطالعاتی گائیڈ کیسے آپ کے دِل کو گرما دے گی!

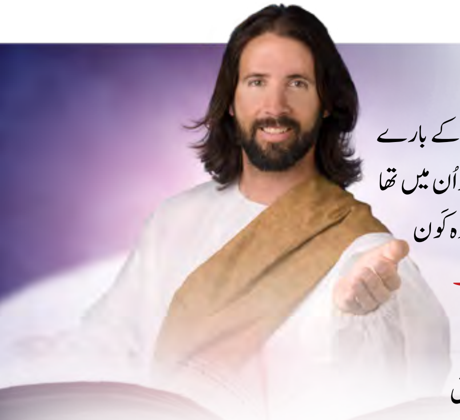

1 پاک نوشتوں کا مصنف کون ہے؟

"اُن نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس فضل کے بارے میں جو تُم پر ہونے کو تھا نبُوّت کی...اِس بات کی تحقیق کی کہ مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور پیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد کے جلال کی گواہی دیتا تھا وہ کَون سے اور کَیسے وقت کی طرف اِشارہ کرتا تھا" (1۔پطرس 1:10، 11)۔

جواب: عملی طور پر بائبل مقدّس کی ہر کتاب یسُوع مسیح کا حوالہ دیتی ہے— حتیٰ کہ پرانے نامہ قدیم کی کتابیں بھی— یسُوع نے دُنیا کو خلق کیا (یوحنا 1:1-3، 14؛ کلسیوں 1:13-17)، دَس احکام لکھے (نحمیاہ 9:6، 13)، اِسرائیلیوں کا خدا تھا (1۔کرنتھیوں 10:1-4)، اور انبیاء کی تصانیف میں رہنمائی کی (1۔پطرس 1:10، 11)۔ تو، یسُوع مسیح کلام پاک کا مصنف ہے۔

2 زمین کے لوگوں کے بارے میں یسُوع کا حُسن سلوک کیا ہے؟

"کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے" (یوحنا 3:16)۔

جواب: یسُوع ہم سب کو ایک لازوال محبّت کے ساتھ پیار کرتا ہے جو بیان سے باہر ہے۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

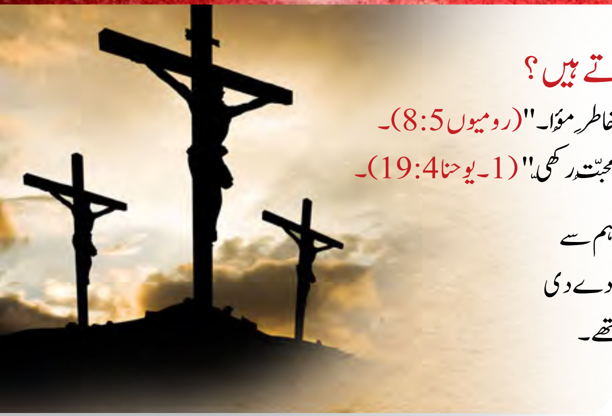

3 ہم یسُوع سے محبّت کیوں کرتے ہیں؟

"....جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مؤا۔" (رومیوں 8:5)۔

"ہم اِس لئے محبّت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبّت رکھی۔" (1۔یوحنا 19:4)۔

جواب: ہم اُس سے پیار کرتے ہیں کیونکہ اُس نے ہم سے ایسی محبّت رکھی کہ اُس نے ہماری خاطر اپنی جان تک دے دی —— جب کہ ہم اُس کے دُشمن ہی تھے۔

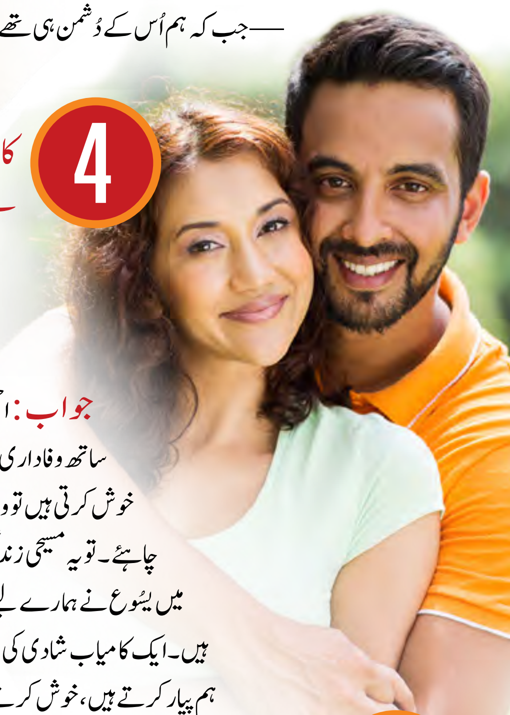

4 کامیاب ازدواجی زندگی اور مسیحی زندگی کس لحاظ سے ایک جیسی ہیں؟

"اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجالاتے ہیں" (1۔یوحنا 22:3)۔

جواب: اچھی شادی میں کچھ چیزیں ضروری ہیں، جیسے اپنے جیون ساتھی کے ساتھ وفاداری۔ دوسری چیزیں بڑی نہیں لگتی ہیں، لیکن اگر وہ شریک حیات کو خوش کرتی ہیں تو وہ ضروری ہیں۔ اگر وہ ساتھی کو ناگوار ہیں تو، اُنہیں چھوڑ دیا جانا چاہئے۔ تو یہ مسیحی زندگی سے ملتی ہے۔ یسُوع کے احکام ضروری ہیں۔ لیکن صحیفوں میں یسُوع نے ہمارے لیے حسنِ سلوک کے اصول بھی بیان کیے ہیں جو اُسے خوش کرتے ہیں۔ ایک کامیاب شادی کی طرح، مسیحیوں کو وہ کام کرنے میں خوشی ملے گی جو یسُوع کو، جسے ہم پیار کرتے ہیں، خوش کرتے ہیں۔ ہم اُن چیزوں سے بھی بچیں گے جو اُس کو ناخوش کرتی ہیں۔

5 یسُوع کہتا ہے کہ وہ کام کرنے کے نتائج کیا ہیں جو اُسے خوش کرتے ہیں؟

"اگر تُم میرے حکموں پر عمل کروگے تو میری محبّت میں قائِم رہوگے۔... میں نے یہ باتیں اِس لئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمھاری خُوشی پُوری ہو جائے" (یوحنا 15:10، 11)۔

جواب: شیطان دعوی کرتا ہے کہ مسیحی اصولوں پر عمل پیرا ہونا، ناپسندہ، احمقانہ، توہین آمیز اور قانونی پرستی ہے۔ لیکن یسُوع کہتا ہے کہ اُس سے خوشی کی بھرپوری —— اور کثرت کی زندگی ملتی ہے (یوحنا 10:10)۔ شیطان کے جھوٹ پر یقین کرنا دل کی تکلیف کو بڑھا دیتا ہے اور لوگوں کو زندگی سے محروم کرتا ہے "جو حقیقی زندگی ہے"۔

6 یسُوع مسیح ہمیں مسیحی زندگی گزارنے کے لیے مخصوص اصول کیوں دیتا ہے؟

مسیحی زندگی کے لیے بائبل مقدّس کے اصول ہمیں شیطان کے خطرناک حلقوں سے بچاتے ہیں۔

جواب: کیونکہ وہ:

الف۔ "ہمیشہ ہماری بھلائی کے لئے ہیں" (استثنا 24:6)۔ چونکہ اچھے والدین اپنے بچوں کو اچھے اصول سکھاتے ہیں، اِسی طرح یسُوع اپنے بچوں کو اچھے قوانین سکھاتا ہے۔

ب۔ ہمارے لئے گناہ سے بچاؤ کی باڑ ہیں (زبور 11:119)۔ یسُوع مسیح کے احکام ہمیں شیطان اور گناہ کی خطرناک حدود میں داخل ہونے سے بچاتے ہیں۔

ج۔ "ہمیں دکھاتے ہیں کہ یسُوع کے نقش قدم پر کیسے چلیں۔ (1۔ پطرس 21:2)۔

د۔ مُبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔ (یوحنا 17:13)۔

ھ۔ ہمیں اُس سے اپنی محبّت کا اظہار کرنے کا ایک موقع دیتے ہیں۔ (یوحنا 10:15)۔

و۔ دوسروں کے لئے اچھی مثال بننے میں ہماری مدد کرتے ہیں (1۔ کرنتھیوں 31:10-33؛ متی 16:5)۔

7 یسُوع کے مطابق، مسیحیوں کو دُنیا کی برائی اور دُنیاداری سے کیسا تعلق رکھنا چاہیے؟

جواب: اِس کے احکامات اور مشورے واضح اور مخصوص ہیں۔

الف۔ دُنیا سے یا دُنیا کی چیزوں سے محبّت نہ کریں۔ کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے یعنی (1)۔ جِسم کی خواہِش اور (2)۔ آنکھوں کی خواہِش اور (3)۔ زِندگی کی شیخی۔ (1۔ یوحنا 16:2)۔ تمام گناہ ان تین زمروں میں سے ایک یا اِس سے زیادہ میں آتے ہیں۔ شیطان ہمیں دُنیا کی محبّت کی طرف راغب کرنے کے لیے اِن راستوں کا استعمال کرتا ہے۔ جب ہم دُنیا سے محبّت کرنے لگتے ہیں تو ہم خُدا کے دُشمن بن جاتے ہیں (1۔ یوحنا 15:2، 16؛ یعقوب 4:4)۔

ب۔ ہمیں اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ رکھنا چاہیے (یعقوب 27:1)۔

8 خُدا ہمیں دُنیا کے بارے میں کیا فوری انتباہ دیتا ہے؟

جواب: یسُوع نے خبردار کیا، "اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو" (رومیوں 12:2)۔ شیطان غیر جانبدار نہیں ہے۔ وہ ہر مسیحی کو مسلسل دباتا ہے۔ "یسُوع کے ذریعے (فلپیوں 13:4)، "پس خُدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا" (یعقوب 7:4) جس لمحے ہم اپنے طرز عمل پر اثرانداز ہونے کے لیے کسی دوسرے عنصر کو "مسلنے" کی اجازت دیتے ہیں، ہم، شاید غیر محسوس طور پر، ارتداد میں پھسلنا شروع کر دیتے ہیں۔ مسیحی رویے کا فیصلہ جذبات اور اکثریت کے طرز عمل سے نہیں بلکہ یسُوع کے الفاظ سے ہونا چاہیے۔

9 ہمیں اپنے خیالات کی حفاظت کی ضرورت کیوں ہے؟

"کیونکہ جیسے اُس کے دِل کے اندیشے ہیں وہ وَیسا ہی ہے" (امثال 7:23)۔

جواب: ہمیں اپنے خیالات کی حفاظت کرنی چاہئے کیوں کہ خیالات آپ کے طرز عمل کو ترتیب دیتے ہیں۔ خُدا ہماری مدد کرنا چاہتا ہے تاکہ۔ "اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنایا جائے" (2۔ کرنتھیوں 5:10)۔ لیکن شیطان شدت سے "دُنیا" کو ہمارے خیالات کے اندر لانا چاہتا ہے۔ وہ یہ کام صرف ہمارے پانچ حواس خمسہ یعنی خاص طور پر بصارت اور سماعت کے ذریعے کر سکتا ہے—— وہ ہمیں اَیسے نظاروں اور آوازوں ل دباتا ہے اور، جب تک ہم اُس کی پیشکش کو مستقل طور پر رَد نہیں کرتے، وہ ہمیں اُس وسیع راستے کی طرف لے جائے گا جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ بائبل مقدّس واضح کرتی ہے: ہم اُن چیزوں کی طرح بن جاتے ہیں جو ہم بار بار سنتے اور دیکھتے ہیں (2۔ کرنتھیوں 18:3)۔

10 مسیحی زندگی گزارنے کے لیے کچھ اصول کیا ہیں؟

"غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کیا کرو۔" (فلپیوں 8:4)۔

جواب: مسیحیوں کو اُن تمام ایسی چیزوں سے خود کو الگ رکھنا چاہیے جو سچی، دیانتدار، راست پسندیدہ، پاکیزہ، پیاری اور اچھی کارکردگی کی حامل نہیں ہیں۔ وہ اُن سے اجتناب کریں گے

الف۔ ہر طرح کی بے ایمانی—— دھوکہ دہی، جھوٹ بولنا، چوری کرنا، غیر منصفانہ ہونا، دھوکہ دینے کا ارادہ، بہتان اور خیانت ہے۔

ب۔ ہر طرح کی شرارتیں—— زناکاری، عصمت ریزی، ہم جنس پرستی، فحاشی، بے دینی، بیہودہ گفتگو، گندے لطیفے، غیر اخلاقی گانے، موسیقی، رقص، اور ٹیلی ویژن اور ایسی نازیبا فلمیں جو تھیٹر میں دِکھائی جاتی ہیں۔

ج۔ وہ جگہیں جہاں ہم کبھی بھی یسوع کو اپنے ساتھ آنے کی دعوت نہیں دیں گے، جیسے نائٹ کلب، شراب خانے، کیسینو، ریس ٹریکس وغیرہ۔

آیئے مقبول موسیقی اور رقص، ٹیلی ویژن اور تھیٹر کے خطرات کو سمجھنے کے لیے چند منٹ نکالیں۔

موسیقی اور گانے

بہت سی قسم کی سیکولر موسیقی (ریپ، کنٹری، پاپ، راک، ہیوی میٹل، اور ڈانس میوزک) کو بڑی حد تک شیطان نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ دُھنیں اکثر آواز کی تعریف کرتی ہیں اور رُوحانی چیزوں کی خواہش کو تباہ کرتی ہیں۔ محققین نے موسیقی کی طاقت سے متعلق کچھ دلچسپ حقائق دریافت کر لئے ہیں۔ (1) یہ جذبات کے ذریعے دماغ میں داخل ہوتی ہے، اس طرح استدلال کی طاقتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے؛ (2) یہ جسم کے ہر کام کو متاثر کرتی ہے؛ (3) یہ سننے والوں کو محسوس ہوئے بغیر نبض، سانس کی رفتار، اور اضطراب کو بدل دیتی ہے؛ (4) مطابقت پذیر تال موڈ کو بدل دیتے ہیں اور سننے والوں میں محصور کن قسم کی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ دھن کے بغیر، موسیقی کسی شخص کے جذبات، خواہشات اور خیالات کو پست کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ انتہائی مشہور راک اسٹار کھل کر اس کا اعتراف کرتے ہیں۔ رولنگ اسٹونس کے رہنما مائک جگر نے کہا: "آپ محسوس کر سکتے ہیں کلوی رطوبت آپ کے جسم سے گزر رہی ہے۔ یہ جنسی جوش کی طرح ہے۔"[1]۔ ہال اور اوٹس کے جان جوٹ نے کہا کہ "راک 'این' رول 99% جنسی ہے۔[2] کیا ایسی موسیقی یسُوع کو خوش کرے گی؟: بدیشی ملکوں کے باسی جو بُت پرستی سے دائرہ مسیحیت میں آئے ہمیں بتاتے ہیں کہ ہماری جدید سیکولر موسیقی وہی ہے جو وہ جادو ٹونے اور شیطان کی عبادت میں استعمال کرتے تھے"""اگر یسُوع مجھ سے ملنے آئے، تو میں کون سی موسیقی کو اپنے ساتھ سننے کو کہوں گا؟"""ایسی کوئی بھی موسیقی جس کے بارے میں آپ کو یقین نہیں ہے اُسے ترک کر نا چاہیئے۔ (سیکولر میوزک کے گہرائی سے تجزیے کے لئے، حیرت انگیز حقائق سے ڈرم، راک، اور کارل سستال باسیسیں کی عبادت خریدیں۔ (جب ہم یسُوع سے محبّت کرتے ہیں تو، وہ ہماری موسیقی کی خواہشات کو بدل دیتا ہے۔ "اُس نے ہمارے خُدا کی ستایش کا نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔ بہتیرے دیکھیں گے اور ڈریں گے اور خُداوند پر توکل کریں گے" (زبور 40:3)۔ خُدا نے اپنے لوگوں کے لئے بہت ساری اچھی موسیقی مہیا کی ہے جو مسیحی تجربے کو ترغیب دیتی ہے، تازگی دیتی ہے، ترقی بخشتی ہے اور تقویت بخشتی ہے۔ جو لوگ شیطان کی ذلت آمیز موسیقی کو متبادل کے طور پر قبول کرتے ہیں وہ زندگی کی سب سے بڑی نعمتوں میں سے ایک سے محروم ہیں۔

دُنیاوی رقص

عالمی سطح پر، جنسی طور پر پرجوش رقص لامحالہ ہمیں یسُوع اور حقیقی رُوحانیت سے دُور لے جاتا ہے۔ جب بنی اسرائیل سونے کے بچھڑے کے گرد رقص کرتے تھے تو یہ بت پرستی تھی کیونکہ وہ خُدا کو بھول چکے تھے (خروج 32:17-24)۔ جب ہیرودیاس کی بیٹی شرابی بادشاہ ہیرودیس کے سامنے رقص کرتی تھی، تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر قلم کر دیا گیا تھا (متی 14:6-10)۔

ٹی وی، فلمیں اور انٹرنیٹ

کیا آپ ٹی وی، تھیٹر اور انٹرنیٹ پر جو چیزیں دیکھتے ہیں وہ آپ کی نچلی یا اعلی فطرت کو اپیل کرتی ہیں؟ کیا وہ آپ کو یسُوع کے لیے زیادہ محبّت کی طرف لے جاتے ہیں—یا دُنیا کے لیے کیا وہ یسُوع کی تسبیح کرتے ہیں یا شیطانی برائیوں کی تسبیح کرتے ہیں؟ یہاں تک کہ غیر مسیحی بھی بہت سے ٹی وی اور فلم پروڈکشن کے خلاف بولتے ہیں۔ شیطان نے اربوں لوگوں کی آنکھوں اور کانوں پر قبضہ کر لیا ہے اور نتیجتاً، تیزی سے دُنیا کو بداخلاقی، جرم اور نااُمیدی کے گڑھے میں تبدیل کر رہا ہے۔ ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ٹی وی کے بغیر "ریاستہائے متحدہ میں ہر سال 10،000 کم قتل، 70،000 کم عصمت دری اور 700،000 کم حملے ہوں گے۔"[3] یسُوع، جو آپ سے محبّت کرتا ہے، آپ سے کہتا ہے کہ آپ شیطانی خیالوں سے نظریں ہٹا لیں اور اُس پر مرکوز کرو۔ "تم میری طرف مُتوجّہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خُدا ہُوں اور میرے سِوا کوئی نہیں" (یسعیاہ 45:22)۔

1. *Newsweek,* "Mick Jagger and the Future of Rock," Jan. 4, 1971, 47.
2. *Circus,* Jan. 31, 1976, 39.
3. *Newsweek,* "Violence, Reel to Reel," Dec. 11, 1995, 47.

11 یسُوع نے ہمیں کون سی فہرست دی ہے کہ ہم ٹیلی ویژن دیکھنے کے لئے بطور رہنما استعمال کر سکتے ہیں؟

"اب جِسم کے کام تو ظاہِر ہیں یعنی حرام کاری۔ ناپاکی۔ شہوَت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرِقے۔ جُدائیاں۔ بِدعتیں۔ بُغض۔ نِشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اَور اِن کی مانِند۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے" (گلتیوں 5:19-21)۔

جواب: کلام تو بالکل واضح ہے اِس میں غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔ اگر کسی خاندان کے لیے اُن تمام ٹی وی پروگراموں پر پابندی لگادی جائے جو مندرجہ بالا گناہوں میں سے کسی کی نمائش یا مُعافی کرتے ہوں، تو دیکھنے کے لیے بہت کم ہوگا۔ اگر یسُوع آپ سے ملنے آئے آپ کون سے ٹی وی شوز کو ساتھ دیکھنے کے لیے اُسے مدعو کرنے میں آرام محسوس کریں گے؟ دیگر تمام پروگرامز شاید مسیحیوں کے دیکھنے کے لیے غیر موزوں ہیں۔

12 آجکل بہت سے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ یسُوع سمیت کسی کی راہنمائی کے بغیر رُوحانی فیصلے کرنے کے قابل ہیں۔ یسُوع ایسے لوگوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: یسُوع کے غیر متزلزل بیانات کو سنیں: "اور جَیسے ہم یہاں جو کام جِس کو ٹِھیک دِکھائی دیتا ہے وُہی کرتے ہیں اَیسے تُم وہاں نہ کرنا" (استثناء 12:8)۔ "اَیسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں" (امثال 16:25)۔ "احمق کی روِش اُس کی نظر میں دُرست ہے لیکن دانا نصِیحت کو سُنتا ہے۔" (امثال 12:15)۔ "جو اپنے ہی دِل [دماغ] پر بھروسا رکھتا ہے بیوُقُوف ہے" (امثال 28:26)۔

13 یسُوع ہماری زندگی کی مثال اور اثر و رسوخ کے بارے میں کیا پختہ انتباہ کرتا ہے ؟

"لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکا یا جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دِیا جائے" (متی 18:6)۔ "پس آیندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بلکہ تُم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اُس کے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو" (رومیوں 14:13)۔ "کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے" (رومیوں 14:7)۔

جواب : ہم سب رہنماؤں، اثر و رسوخ کے حامل افراد اور مشہور شخصیات سے ایک اچھی مثال قائم کرنے اور اُن کے اثر و رسوخ کو دانشمندی سے استعمال کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ لیکن آج کی دُنیا میں، ہم اکثر ان نامور افراد کی نفرت انگیز، غیر ذمہ دارانہ حرکتوں سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ اِسی طرح، یسُوع نے سنجیدگی سے خبردار کیا ہے کہ جو مسیحی اپنے اثر و رسوخ اور نمونے کی بے قدری کرتے، وہ لوگوں کو اُس کی بادشاہی سے دُور کرنے کے خطرے میں ہیں!

14 لباس اور زیورات کے بارے میں یسُوع کے طرزِ عمل کے اصول کیا ہیں؟

جواب:

الف۔ حیادار لباس پہنیں۔ (1۔ تیمتھیس 2:9، 10 ملاحظہ کریں)۔ اور یاد رکھیں "کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے یعنی جِسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زِندگی کی شیخی" (1۔ یوحنا 2:16)۔ غیر مہذب لباس میں یہ تینوں شامل ہیں اور یہ ایک مسیحی کا حد سے تجاوز کرنا ہے۔

ب۔ زیورات اور زیبائش ایک طرف ڈال دیں۔ "زِندگی کی شیخی" یہاں مسئلہ ہے۔ یسُوع کے پیروکاروں کو مختلف نظر آنا چاہیے۔ اُن کی ظاہری صورت دوسروں کو روشنی پہنچاتی ہے (متی 5:16)۔ زیورات اپنی طرف توجہ مبذول کرواتے ہیں اور خود کو بلند کرتے ہیں۔ بائبل مقدّس میں، یہ اکثر برگشتگی اور بُت پرستی کی علامت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر جب یعقوب کے اہلِ خانہ نے اپنی زندگی خُدا کے سپُرد کر دی، تو اُنہوں نے اپنے زیورات دفن کر دیے (پیدائش 35:1، 2، 4)۔ وعدہ کی سرزمین میں داخل ہونے سے پہلے خُداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے زیورات اتارنے کا حکم دیا (خروج 33:5، 6)۔ خُدا باب 3 میں کہتا ہے کہ زیورات پہننے میں (آویزے، انگوٹھیاں، بالیاں اور نقاب، اور تاج اور پازیب وغیرہ)، جیسے آیات 19-23 میں درج ہیں)، اُس کے لوگ گناہ کر رہے تھے (آیت 9)۔ (ہوسیع 2:13)۔ میں، خُداوند فرماتا ہے کہ جب اِسرائیل نے اُسے ترک کیا، تو وہ زیورات پہننے لگے۔ (1۔ تیمتھیس 2:9، 10 اور 1۔ پطرس 3:3) میں، پولُس اور پطرس دونوں رسُولوں نے اِس بات کا اشتراک کیا ہے کہ خُدا کے لوگ خود کو سونے، اور قیمتی موتیوں کے زیورات اور طرح طرح کے کپڑوں سے مزین نہیں کریں گے۔ براہ کرم ملاحظہ کریں کہ پطرس اور پولُس رسُول نے اُن زیورات کے بارے میں بات کی تھی جو خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ پہنیں: "بلکہ تمہاری باطنی اِنسانیّت حِلم اور مزاج کی غُربت کی غیر فانی آرایش سے آراستہ رہے" (1۔ پطرس 3:4) اور "نیک کام" (1۔ تیمتھیس 2:10)۔ یسُوع (مکاشفہ 12:1) اپنی حقیقی کلیسیا کو علامت کے طور پر ایک پاکیزہ عورت کے طور پر پیش کرتا ہے جو سُورج سے ملبوس ہے (یسُوع کی چمک اور راستبازی) اور مرتد کلیسیا کو ایک فاحشہ کے طور پر سونے، قیمتی پتھروں اور موتیوں سے مزین کیا گیا ہے (مکاشفہ 17:3، 4)۔ خُدا اپنے لوگوں سے بابل سے باہر نکلنے کا کہتا ہے (مکاشفہ 18:2-4) اور یہ سب کچھ ہے—بشمول وہ زیورات جو خود کی طرف توجہ مبذول کراتے ہیں—اور اِس کے بجائے خود یسُوع کی راستبازی کا لباس پہنتے ہیں۔ جب ہم یسُوع مسیح سے محبّت کرتے ہیں تو، اُس کے طرزِ زندگی کی پیروی میں سراسر خوشی اور مسرت ہوتی ہے۔

15 حُسن سلوک اور فرمانبرداری کا نجات سے کیا تعلق ہے؟

جواب: مسیحی کی اطاعت اور طرزِ عمل اِس بات کا ثبوت ہے کہ ہمیں یسُوع مسیح نے بچایا ہے (یعقوب 2:20-26)

حقیقت یہ ہے کہ جب تک کسی کے طرزِ زندگی میں تبدیلی نہیں آتی، غالباً تبدیلی حقیقی نہیں ہوتی۔ تبدیل شدہ لوگ اپنی سب سے بڑی خوشی ہر چیز میں یسُوع کی مرضی دریافت کرنے میں اور خوشی سے اُس کی پیروی کرنے میں پائیں گے جہاں وہ رہنمائی کرتا ہے۔

اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھو۔

یوحنا رسُول کا خط مسیحی طرزِ عمل کے بارے میں بتاتا ہے. اُس کے اختتام میں (1۔یوحنا 5:21)۔ یسُوع اپنے خادم یوحنا کے ذریعے ہمیں خبردار کرتا ہے اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھو۔ یہاں خُداوند کسی بھی چیز کا حوالہ دے رہا ہے جو اُس کے لئے ہماری محبّت میں مداخلت کرتی ہے یا اُسے کم کرتی ہے—— جیسے فیشن، مال و دولت، زیبائش، تفریح کی بری شکلیں، وغیرہ۔ حقیقی تبدیلی کا قدرتی پھل، یا نتیجہ، خوشی سے یسُوع کی طرزِ زندگی کے نمونہ کی پیروی کرنا ہے۔

16 کیا ہمیں ہر کسی سے مسیحی طرزِ زندگی کو منظوری کے ساتھ دیکھنے کی توقع کرنی چاہیے؟

جواب: نہیں۔ یسُوع نے کہا، ''مگر نفسانی آدمی خُدا کے رُوح کی باتیں قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدِیک بیوُقُوفی کی باتیں ہیں اور نہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ رُوحانی طَور پر پرکھی جاتی ہیں'' (1۔کرنتھیوں 2:14)۔ جب یسُوع مسیح اخلاق کا حوالہ دیتے ہیں تو، وہ اُن لوگوں کے لئے اصول وضع کر رہے ہیں جو اُس کی رُوح سے رہنمائی حاصل کرنے کی تلاش میں ہیں۔ اُس کے لوگ شکر گزار ہوں گے اور خوشی خوشی اُس کے مشورے پر عمل کریں گے۔ ہو سکتا ہے دوسرے سمجھیں اور منظور نہ کریں۔

17 جو شخص یسُوع کے چال چلن کے معیاروں کو رد کرتا ہے وہ آسمان پر کیسا خیال کرے گا؟

جواب: اَیسے لوگ جنت میں بدبخت ہوں گے، وہ شکایت کریں گے کہ وہاں نائٹ کلب، شراب، فحش مواد، طوائف، جنسی موسیقی، بے حیائی اور جوا نہیں ہے۔ آسمان کی بادشاہی اُن لوگوں کے لیے "جہنم" ہو گی جنہوں نے یسُوع کے ساتھ حقیقی محبّت کا رشتہ قائم نہیں کیا ہے۔ مسیحی اصول اُن کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتے (2۔کرنتھیوں 6:14-17)۔

18 میں فیصلہ کن یا شریعت پرست دِکھے بغیر بائبل مقدّس کے ان رہنما اصولوں پر کیسے عمل کر سکتا ہوں؟

جواب: ہم جو کچھ کرتے ہیں وہ خوشی اور دِل کے ساتھ ہونا چاہئے: یسُوع سے محبّت کا اظہار کرنے سے (1۔یوحنا 3:22)۔ جب یسُوع ہماری زندگیوں کے وسیلے جلال پائے گا اور لوگوں پر ظاہر کیا جائے گا (یوحنا 12:32)، تو بہت سے لوگ اُس کی طرف کھینچے چلے جائیں گے۔ ہمارا ہمیشہ سوال ہونا چاہئے "، کیا یہ [موسیقی، شراب، ٹی وی شو، فلم، کتاب، وغیرہ] یسُوع کو جلال دے گا؟" اپنی زندگی کے ہر پہلو اور سرگرمی میں یسُوع کی موجودگی کو محسوس کرنا چاہیے۔ جب ہم اُس کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، تو ہم اُس کی مانند ہو جاتے ہیں (2۔کرنتھیوں 3:18)، اور جو لوگ ہمارے آس پاس ہیں وہ ہمیں اَیسا ہی رد عمل دیں گے جیسا کہ اُنہوں نے پرانے شاگردوں کو دِکھایا تھا: "اُنہوں نے تعجّب کیا۔ پِھر اُنہیں پہچانا کہ یہ یِسُوعؔ کے ساتھ رہے ہیں" (اعمال 4:13)۔ مسیحی جو اِس طرح کی زندگی گزارتے ہیں وہ کبھی بھی فریسیوں کی طرح شریعت پرست اور جج نہیں بنیں گے۔ پرانے عہد نامہ کے دنوں میں، خُدا کے لوگ تقریباً مستقل طور پر ارتداد/بُت پرستی میں تھے کیونکہ اُنہوں نے اپنی بُت پرست پڑوسی اقوام کے طور پر رہنے کا انتخاب کیا تھا بجائے اُس کے کہ وہ خُدا کے مخصوص طرز زندگی کی پیروی کرتے جو اُن کے لیے ترتیب دیا گیا تھا (استثنا 31:16؛ قضاہ 2:17؛ 1۔تواریخ 5:25؛ حزقی ایل 23:30) یہ آج بھی سچ ہے۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا (متی 6:24)۔ جو لوگ دُنیا اور اُس کے طرز زندگی سے چمٹے رہتے ہیں وہ آہستہ آہستہ شیطان کی طرف سے اپنی خواہشات کی پیروی میں ڈھلتے جائیں گے اور اِس طرح آسمان کو مسترد کرنے اور کھو جانے کا پروگرام بنائیں گے۔ اُس کے برعکس، جو لوگ یسُوع کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں اُس کی صورت میں تبدیل کر دیے جائیں گے اور آسمان کی بادشاہی کے لئے تیار ہوں گے، کوئی درمیانی راستہ نہیں۔

19 کیا آپ مسیح سے اتنی محبّت کرنا چاہتے ہیں کہ مسیحی زندگی کے لیے اُس کے اصولوں پر عمل کرنا خوشی اور مسرت کا باعث ہو؟

آپ کا جواب: ☐

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ میں جانتا ہوں کہ خُدا مجھ سے میرے طرزِ زندگی کے بارے میں کیا چاہے گا، لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں یہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟

جواب: آج ہی کرنا شروع کریں! کبھی بھی جذبات پر انحصار نہ کریں۔ خُدا کتابِ مقدّس کے الفاظ کے ذریعے رہنمائی کرتا ہے (یسعیاہ 20:8)۔ احساسات وجذبات اکثر ہمیں گمراہ کرتے ہیں۔ یہودی مذہبی رہنما یہ سوچتے تھے کہ یسُوع کو مصلُوب کرنا چاہیے، لیکن وہ غلط تھے۔ یسُوع کی آمدِ ثانی سے پہلے بہت سے لوگ خود کو نجات یافتہ محسوس کریں گے، لیکن وہ اِس کے بجائے کھو جائیں گے (متی 7:21-23)۔ شیطان جذبات کو متاثر کرتا ہے۔ اگر ہم اپنے احساسات پر انحصار کرتے ہیں تو، وہ ہمیں تباہی کی طرف لے جائے گا۔

2۔ میں ایک خاص کام کرنا چاہتا ہوں۔ تاہم، مجھے احساس ہے کہ اِس کی ظاہری شکل کی وجہ سے، کچھ لوگ محسوس کر سکتے ہیں کہ میں برائی کر رہا ہوں۔ میں کیا کروں؟

جواب: بائبل مقدّس فرماتی ہے کہ، "ہر قسم کی بدی سے بچے رہو" (1۔ تھسلنیکیوں 5:22)، اور پولُس رسُول نے کہا کہ اِس سبب سے اگر کھانا میرے بھائی کو ٹھوکر کھلائے تو وہ کبھی ان کھانوں کو ہاتھ نہیں لگائے گا (1۔ کرنتھیوں 8:13)۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ اگر اُس نے ناراض شخص کے جذبات کو مجروح کیا گوشت کھانے کو جاری رکھا تو وہ گناہ کرے گا۔

3۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ کلیسیائیں بہت ساری چیزوں کی فہرست بناتی ہیں جو مجھے لازمی کرنی چاہیے اور بہت سی چیزیں جو مجھے نہیں کرنی چاہیے۔ یہ مجھے پاگل کر دیتا ہے۔ کیا یسُوع کی پیروی کرنا یقیناً اہم نہیں ہے؟

جواب: ہاں جی ہاں یسُوع کی پیروی کرنا ہی اہم ہے۔ تاہم، یسوع کی پیروی کا مطلب ایک شخص کے لیے ایک چیز اور دوسرے کے لیے بالکل مختلف ہے۔ یسُوع کی پیروی کرنے کا کیا مطلب ہے یہ جاننے کا واحد محفوظ طریقہ یہ ہے کہ بائبل مقدّس میں کسی بھی سوال پر یسُوع کیا کہتا ہے اُس کو دریافت کریں۔ جو لوگ محبّت سے یسُوع کے احکام کی پیروی کرتے ہیں وہ ایک دن جلد ہی اُس کی بادشاہی میں داخل ہو جائیں گے (مکاشفہ 22:14)۔ کیونکہ جو اِنسانی احکام پر عمل کرتے ہیں وہ اُس کی بادشاہی سے باہر نکالے جائیں گے (متی 15:3-9)۔

4۔ خُدا کے کچھ تقاضے غیر معقول اور غیر ضروری معلوم ہوتے ہیں۔ وہ اتنے اہم کیوں ہیں؟

جواب: بچے اکثر یہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کے والدین کے کچھ تقاضے (جیسے "گلی میں نہ کھیلنا") وغیرہ بلاجواز ہیں۔ لیکن بعد کے سالوں میں، بچہ اُن تقاضوں کے لئے والدین کا شکریہ ادا کرے گا! ہم خُدا کے ساتھ معاملات میں "بچے" ہیں۔ کیونکہ جِس قدر آسمان زمین سے بُلند ہے اُسی قدر اُس کے خیال ہمارے خیالوں سے بُلند ہیں (یسعیاہ 55:8، 9)۔ ہمیں اپنے پیارے آسمانی باپ پر اُن مخصوص شعبوں میں بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے جن کو ہم سمجھ نہیں سکتے ہیں اور اگر وہ چاہے تو "گلی میں کھیلنا" چھوڑ دیں۔ وہ راست رَو سے کوئی نعمت باز نہ رکھے گا۔ (زبور 84:11)۔ جب ہم واقعی یسُوع سے محبّت کرتے ہیں، تو ہم اُسے شک کا موقع نہیں دیں گے اور اُس کی مرضی پر عمل کریں گے یہاں تک کہ اگرچہ اکثر ہم نہیں سمجھتے کہ کیوں۔ نئی پیدائش کلید ہے۔ بائبل مقدّس کہتی ہے جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، دُنیا پر غالب آنا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا کیونکہ تبدیل شدہ فرد کو ہر چیز میں خوشی سے یسُوع کی پیروی کرنے کا بھروسہ ہوگا (1۔ یوحنا 5:4)۔ اُس کی پیروی کرنے سے انکار کرنا کیونکہ اُس کے اسباب ہم پر واضح نہیں ہیں ہمارے نجات دہندہ پر اعتماد کا فقدان ظاہر کرتے ہیں۔

5۔ کیا میں یسُوع سے محبّت کرنے والے اصول، قوانین اور احکام سے فائدہ اٹھاؤں گا؟

جواب: یقیناً! یسُوع کا ہر اصول، قاعدہ، قانون، یا حکم ناقابل یقین برکتیں فراہم کرتا ہے۔ تاریخ کی سب سے بڑی لاٹری کی جیت اُس کے فرمانبردار بچوں کے لیے خُدا کی بے پناہ نعمتوں کے مقابلے میں بے سود ہے۔ یہاں صرف چند فائدے ہیں جو یسُوع کے اصولوں پر عمل کرنے سے حاصل ہوتے ہیں:

1۔ یسُوع بطور پیارا دوست
2۔ یسُوع کاروبار میں بطور شراکت کار
3۔ جرم سے آزادی
4۔ ذہنی سکون
5۔ خوف سے آزادی
6۔ ناقابل بیان خوشی
7۔ طویل زندگی
6۔ آسمان میں گھر کی یقین دہانی
9۔ بہتر صحت
10۔ کوئی نشہ وخمار نہیں

دولت کے بارے میں بات کریں! حقیقی مسیحی اپنے آسمانی باپ سے ایسا فوائد حاصل کرتا ہے جو زمین کے امیر ترین لوگ بھی نہیں خرید سکتے ہیں۔

6۔ معیار اور طرزِ زندگی کے سلسلے میں، کیا میری ذمہ داری ہے کہ میں دوسرے لوگوں کو اُن کے بارے میں مجرم ٹھہراؤں؟

جواب: ہمارے لئے بہترین اصول یہ ہے کہ ہم اپنی طرزِ زندگی کے بارے میں فکر مند ہوں۔ بائبل مقدّس (2۔ کرنتھیوں 5:13) میں کہتی ہے، "تم اپنے آپ کو آزماؤ۔". جب ہماری طرزِ زندگی ویسا ہی ہو جس طرح ہونا چاہئے، ہماری مثال خاموش گواہ کے طور پر کام کرتی ہے اور ہمیں کسی کو خطبہ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ یقیناً، والدین پر ایک خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ یسُوع کی پیروی کیسے کریں۔

7۔ دَورِ حاضر میں مسیحیوں کے لیے سب سے بڑے خطرات کیا ہیں؟

جواب: سب سے بڑے خطرات میں وفاداریوں میں تقسیم شامل ہے۔ بہت سے مسیحیوں کی دو محبتیں ہیں جو دل کو تقسیم کرتی ہیں: یسُوع سے محبّت اور دُنیا اور اُس کی گناہ آلودہ عادات سے محبّت۔ بہت سے لوگ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ دُنیا کے ساتھ کتنے قریب سے چل سکتے ہیں اور پھر بھی مسیحی تصّور کیے جائیں۔ یسُوع نے خبردار کیا کہ "کوئی آدمی دو مالکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا" (متی 24:6)۔

8۔ لیکن کیا اِن اُصولوں پر عمل کرنا شریعت پرستی نہیں ہے؟

جواب: نہیں جب تک کہ کوئی شخص نجات پانے کی غرض سے ایسا نہ کر رہا ہو۔ نجات صرف یسُوع کی طرف سے ایک معجزاتی ، مفت بخشش کے طور پر ملتی ہے۔ ہمارے کاموں (یا اعمال) سے نجات بالکل بھی نجات نہیں ہے۔ تاہم، یسُوع کے طرزِ عمل کے معیارات پر عمل کرتے ہیں کیونکہ ہم نجات پا چکے ہیں اور اُس سے محبّت کرتے ہیں یہ ہرگز شریعت پرستی نہیں ہے۔

9۔ کیا مسیحی اُصول یسُوع کے حکم کے ساتھ منسلک ہیں تاکہ ہماری روشنیاں چمکیں؟

جواب: ضرور! یسُوع نے کہا کہ ایک حقیقی مسیحی ایک روشنی ہے (متی 14:5)۔ اُس نے کہا، "اِسی طرح تُمہاری رَوشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں" (متی 16:5) آپ کو روشنی سنائی نہیں دیتی؛ آپ اِسے دیکھتے ہیں۔ لوگ ایک مسیحی کو اُس کے طرزِ عمل لباس، غذا، گفتگو، رویہ، ہمدردی، پاکیزگی، مہربانی اور ایمانداری سے چمکتے ہوئے دیکھیں گے۔ اور اکثر ایسے طرزِ زندگی کے بارے میں جانیں گے اور ہو سکتا ہے کہ مسیح کی طرف راغب کیے جائیں۔

10۔ کیا مسیحی معیارات ثقافتی نہیں ہیں؟ کیا اُنہیں زمانوں کے ساتھ تبدیل نہیں ہونا چاہئے؟

جواب: دستُور تبدیل ہو سکتے ہیں، لیکن بائبل مقدّس کے معیار برقرار رہتے ہیں۔ "خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے" (یسعیاہ 8:40)۔ مسیح کی کلیسیاء کو رہنمائی کرنی چاہیے، دُنیا کے دستوروں کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔ اُسے ثقافت، اِنسان پرستی، یا زمانے کے رجحانات کے مطابق پروگرام نہیں کیا جانا چاہیے۔ ہمیں کلیسیا کو غلط انسانی روایات پر نہیں لانا ہے، بلکہ، یسُوع کے خالص معیار پر۔ جب کسی کلیسیا کا دُنیا کی طرح رہنا، بولنا، دیکھنا اور برتاؤ کرنا ہو گا، تو کون کبھی اُس کے پاس مدد کے لیے جائے گا؟ یسُوع اپنے لوگوں اور کلیسیا کو یہ کہتے ہوئے ایک واضح انتباہ کرتا ہے، "اِس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نِکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چُھوؤ تو میں تم کو قبُول کر لوں گا" (2۔ کرنتھیوں 17:6)۔ یسُوع کی کلیسیاء کو دُنیا کی نقل کرنا نہیں، بلکہ اس پر قابو پانا ہے۔ "دُنیا" نے اربوں لوگوں کو غارت کیا ہے۔ کلیسیاء کو اس تباہی میں شامل نہیں ہونا چاہئے۔ کلیسیاء کو اونچا کھڑا ہونا چاہئے، تاکہ فرحت بخش آواز کے ساتھ، لوگوں کو یسُوع کی بات سننے اور اُس کے معیارات پر پورا اُترنے کے لے مطالبہ کرے۔ جب ایک سننے والا یسُوع سے محبّت کرتا ہے اور اس سے اپنی زندگی پر قابو پانے کے لئے کہتا ہے، تو نجات دہندہ اسے تبدیل کرنے اور اسے محفوظ طریقے سے خُدا کی ابدی بادشاہی تک لے جانے کے لیے درکار معجزات کرے گا۔ آسمان پر جانے کا اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

11۔ بے شک تمام رقص برا نہیں ہے۔ کیا داؤد نے خُداوند کے سامنے رقص نہیں کیا؟

جواب: یہ سچ ہے کہ تمام رقص برائی نہیں ہے۔ داؤد اُس کی برکتوں کی تعریف کے اظہار کے طور پر خُدا کے حضور اچھلا اور ناچا(2۔ سموئیل 14:6، 15)۔ وہ بھی بذات خود ناچ رہا تھا۔ داؤد کا رقص اُس لنگڑے آدمی کی طرح ہی تھا جس نے یسُوع کے نام سے پطرس کے وسیلہ شفایابی کے بعد خوشی کے لئے اچھل پڑا(اعمال 3:8-10)۔ اُس طرح کے رقص، یا خوشی منانے کی حوصلہ افزائی یسُوع نے اُن لوگوں کے لیے کی ہے جو ستائے جا رہے ہیں(لوقا 6:22، 23)۔ مخالف جنس کے لوگوں کے ساتھ رقص کرنا(جو بے حیائی اور ٹوٹے ہوئے گھروں کا باعث بن سکتا ہے) اور فحش رقص (جیسے کہ برہنہ) اِس قسم کے رقص ہیں جن کی بائبل مقدّس نے مذمت کی ہے۔

12۔ بائبل مقدّس اُن لوگوں کے بارے میں کیا کہتی ہے جو ایک دوسرے کی مذمت کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر نقطہ چینی کرتے ہیں؟

جواب: "عَیب جوئی نہ کرو کہ تُمہاری بھی عَیب جوئی نہ کی جائے۔ اور جِس پَیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے واسطے ناپا جائے گا۔" (متی 7:1، 2)۔ "پس اَے اِلزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جِس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔ اِس لئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وُہی کام کرتا ہے" (رومیوں 2:1)۔ یہ کیسے واضح ہو سکتا ہے؟ مسیحیوں کے لیے کسی کی عدالت کرنے کے لیے کوئی عذر یا جواز نہیں ہے۔ یسُوع منصف ہے؟ (یوحنا 5:22)۔ جب ہم دوسروں پر فیصلہ سناتے ہیں تو، ہم بطور جج مسیح کے کردار پر قبضہ کر لیتے ہیں اور ایک چھوٹے سے مخالف مسیح بن جاتے ہیں (1۔ یوحنا 2:18)۔ ایک سنجیدہ سوچ، واقعی!

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ مطالعاتی گائیڈ نمبر 27 کی سیریز میں سے صرف ایک ہے!

اسٹڈی گائیڈ 15 مخالفِ مسیح کون ہے؟
اسٹڈی گائیڈ 16 عرش سے فرشتوں کے پیغامات
اسٹڈی گائیڈ 17 منصوبہ نجات کا آسمانی ڈھانچہ
اسٹڈی گائیڈ 18 صحیح وقت پر! نبوّتی فرمان کا ظہور
اسٹڈی گائیڈ 19 آخری عدالت
اسٹڈی گائیڈ 20 حَیوان کی چھاپ
اسٹڈی گائیڈ 21 بائبل کی پیشینگوئی میں امریکہ کا کردار
اسٹڈی گائیڈ 22 "دُوسری" عَورت
اسٹڈی گائیڈ 23 مسیح کی دُلہن
اسٹڈی گائیڈ 24 کیا خُدا نجومیوں اور نفسیات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے؟
اسٹڈی گائیڈ 25 کیا ہم خدا پر یقین رکھتے ہیں؟
اسٹڈی گائیڈ 26 ایک محبّت جو بدل دیتی ہے
اسٹڈی گائیڈ 27 پیچھے نہیں مڑنا

ہر مطالعاتی گائیڈ حیرت انگیز حقائق سے بھرپور ہے جو آپ اور آپ کے خاندان کو متاثر کریں گی۔ کسی ایک کو مت چھوڑیں!

کیا آپ نے ہماری پہلی 14 مطالعاتی گائیڈز دیکھی ہیں؟ اگر نہیں، تو ضرور لکھیں:
Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

26 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ جب میں اُس کی محبّت کا گرویدہ ہو جاتا ہوں، تو یسُوع کے طرز عمل کے لیے محبّت بھرے اصولوں کی پیروی کرنا خوشی کا باعث بنتا ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

2۔ کیونکہ مجھے نجات ملی ہے، اِس لیے یسُوع سے محبّت کرنا اُس کے نقش قدم اور اصولوں پر عمل کرنا قانونی حیثیت رکھتا ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

3۔ بائبل مقدّس کا اصل مُصنّف یسُوع ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

4۔ "دُنیا سے محبّت نہ کرو" کا مطلب ہے کہ ہمیں محبّت نہیں کرنی چاہیے (1)
- اپنے ملک سے۔
- دُنیا سے بحیثیت ایک سیارہ۔
- اِس دنیا کے گناہ آلودہ، بُرے، اور بے دین طریقے اور چیزیں سے۔

5۔ یسُوع ہمیں مخصوص احکام، قوانین اور اصول کیوں دیتا ہے؟ (5)
- ہمیشہ ہماری بھلائی کے لئے۔
- لہٰذا ہم مسیح کے نقش قدم پر چل سکتے ہیں۔
- لہٰذا ہم جان لیں گے کہ دوسروں کے لیے اچھی مثال کیسے قائم کی جائے۔
- ہمیں گناہ سے محفوظ رکھنا۔
- ہمیں اپنی غلامی میں رکھنا۔
- ہماری آزادی کو دُور کرنے کے لئے۔
- ہمیں حقیقی خوشی دلانا۔

6۔ صحیح مسیحی طرز زِندگی گزارنے کا فیصلہ کرنے کے لیے دو اچھے اصول درج ذیل ہیں: (2)
- دریافت کریں کتاب مقدّس کیا کہتی ہے۔
- یہ دیکھنے کے لیے کہ کلیسیا کے ممبران کیا کرتے ہیں۔
- اویجا بورڈ سے مشورہ کریں۔
- اپنے جذبات کی پیروی کرو۔
- اپنے آپ سے پوچھیں کہ یسُوع کیا کرے گا۔

7۔ شیطان کی رسائی صرف ہمارے پانچ حواس خمسہ کے ذریعہ ہی ہوتی ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

8۔ مسیحی طرز عمل کے کس پہلو کے لئے ذیل میں یسُوع کچھ خاص مشورے اور ہدایات فراہم کرتا ہے؟ (5)
- ہم کیسا لباس پہنتے ہیں۔
- کھانا پینا۔
- صحت مند زندگی گزارنا۔
- ہوائی جہاز اڑانا۔
- جسم کو زیورات سے سجانا۔
- ایک گھر خریدنا۔
- اولمپک اسکیٹنگ۔
- مثال اور اثر ورسوخ۔

9۔ اخلاق اور اطاعت کا نجات سے کیسے تعلق ہے؟ (1)
- ہم اپنے عمل اور فرمانبرداری سے نجات پا رہے ہیں۔
- ایک نجات یافتہ شخص طرز عمل اور اطاعت کو نظر انداز کر سکتا ہے اور پھر بھی آسمان کے لئے تیار رہے۔
- عمل اور فرمانبرداری ایک تبدیل شدہ اور نئے سرے سے پیدا ہوئے شخص کے ثبوت ہیں۔

10۔ اگر میں کسی چیز کو ترک کرنے سے انکار کردوں جو یسُوع مجھ سے ترک کرنے کے لیے کہتا ہے —— جیسے زیورات، راک میوزک، یا غیر اخلاقی ٹی وی شو دیکھنا —— خُدا اس غیر ترک شدہ چیز کو بت سمجھتا ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

11۔ زندگی ایک اچھی شادی کی مانند ہوتی ہے جس میں کامیابی اُس وقت آتی ہے جب ہمارا مقصد جس سے محبّت کرتے ہوُ اُسے خوش کرنا ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

12۔ شیطان لوگوں کو گناہ کی طرف لے جاتا ہے جن میں سے تین نیچے دیئے گئے راستے ہیں؟ (3)
- اپنی بائبل مقدّس کو اُن سے چھپانا۔
- آسمان میں پیغامات لکھنا۔
- جسم کی خواہش۔
- زِندگی کی شیخی۔
- آنکھوں کی خواہش۔

13۔ ہمارے خیالات کی حفاظت کرنا اہم ہے کیونکہ خیالات اعمال بن سکتے ہیں۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

14۔ وفاداری کے ساتھ یسُوع مسیح کی پیروی کے کچھ وعدے درج ذیل ہیں:(7)
- آپ جان لیں گے کہ نبُوّت کیسے کرنا ہے۔
- آپ لمبی عمر گزاریں گے۔
- آپ ناقابل بیان خوشی سے لطف اندوز ہوں گے۔
- آپ کی صحت بہتر ہو گی۔
- آپ کے بال سرمئی نہیں ہوں گے۔
- آپ کروڑپتی بنیں گے۔
- آپ کو جنت میں ایک گھر کی یقین دہانی کرائی جائے گی۔
- آپ کو خوف سے آزادی حاصل ہو گی۔
- آپ یسُوع کو اپنے ذاتی دوست کے طور پر پائیں گے۔
- آپ کو ذہنی سکون ملے گا۔

15۔ اگر میرے طرز عمل سے دوسرے مسیحی کو تکلیف پہنچتی ہے تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟(1)
- اُسے نظر انداز کرو کوئی بھی کسی کو خوش نہیں کر سکتا۔
- اُس سے روبرو لڑیں۔
- اُس شخص کو ملک سے خارج کرنے کی کوشش کریں۔
- سب کو بتائیں تاکہ کلیسیا کے ممبر فریق کا انتخاب کر سکیں۔
- ناگوار کام کرنا چھوڑ دیں۔

16۔ یسُوع ایک ایسے شخص کو کیا کہتا ہے جو بائبل مقدّس کی نصیحت کو سننے کے بجائے اپنی راہ اختیار کرنے کا عزم رکھتا ہے؟(1)
- ایک آزاد مفکر
- ایک بیوقوف
- ایک عقلمند شخص

17۔ ایک شخص جو مسیحی زندگی کے لئے یسُوع کے اصولوں کو مسترد کرتا ہے(1)
- اچانک رُوحانی چیزوں سے محبّت کرنے لگے جب وہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔
- مقدّس شہر میں چند دِن رہنے کے بعد دل کی سختی کے لئے توبہ کرو۔
- جنت میں دُکھی رہو۔

18۔ میں مسیح سے اتنی محبّت کرنا چاہتا ہوں کہ مسیحی زندگی گزارنے کے لیے اُس کے اصولوں پر عمل کرنا خوشی اور مسرت کا باعث ہو۔
- جی ہاں۔
- نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:					
آپ کا ای میل:					
فون نمبر:					
آپ کا پتہ:					
شہر، ضلع:		ریاست:		ملک:	
پن:		عمر گروپ:		جنس:	

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480